ANNUAL REPORT & FINANCIAL STATEMENTS FOR THE YEAR 2023-2024

سالانہ ومالیاتی رپورٹ

برائے سال 2023-2024

PAKISTAN SOAP MANUFACTURERS ASSOCIATION

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن

PRESENTED BY:

SYED ANWER SUHAIL RAZVI

CHAIRMAN

سالانہ رپورٹ

2023-2024

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن

پیش کردہ:

چیئرمین: سید انور سہیل رضوی

پاکستان میں اس وقت انڈسٹری کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے کیونکہ ایک طرف مارک اپ کی شرح 22 فیصد سے تجاوز کر چکی ہے تو دوسری طرف بجلی کی فی یونٹ قیمت مسلسل اضافے کے باعث 60 روپے سے زائد ہو چکی ہے، جبکہ گیس کی قیمت بھی 450 فیصد تک بڑھائی جا چکی ہے۔ ان حالات میں دنیا کے کسی ملک کی انڈسٹری بھی پنپ نہیں سکتی۔ جب تک انڈسٹری کا پہیہ نہیں چلے گا، حکومت کا برآمدات بڑھانے کا ہدف بھی حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ آئی ایم ایف کے مالیاتی پروگرام میں رہتے ہوئے ایکسپورٹ انڈسٹری کو سپورٹ فراہم کرنے کے لئے فوری اقدامات کرے۔ پانچ سال میں محاصلات کو مجموعی قومی پیداوار کے 11 فیصد سے 18 فیصد تک لے کر جانا ہے۔ رواں مالی سال ایف بی آر کو 9400 ارب روپے ٹیکس وصولی کا جو ہدف دیا گیا ہے، اگر وہ پورا ہو جائے تو یہ قومی پیداوار کا محض 8.5 فیصد بنتا ہے جبکہ اس سال قرضوں پر سود کی ادائیگی کا تخمینہ 9 سے 9.5 فیصد لگایا گیا ہے، کیونکہ ادائیگیوں کے لئے ہمیں سالانہ 150 ارب ڈالرز درکار ہیں۔ غیر ملکی ترسیلات زر اور برآمدات میں بہتری کے باوجود زیادہ سے زیادہ 75 ارب ڈالر حاصل کئے جا سکتے ہیں لہٰذا باقی کے 75 ارب ڈالرز کہاں سے آئیں گے؟ آمدنی بڑھانے کے لئے حکومت کو ٹیکس کا نظام بہتر کرنا ہوگا۔ ٹیکس کے نظام میں کچھ خرابیاں پالیسی کی سطح پر ہیں۔ ٹیکسوں کا غیر منصفانہ نفاذ دوسرا بڑا مسئلہ ہے، جبکہ عملداری سب سے زیادہ سنگین اور اہم ترین پہلو ہے۔ حکومت کو سب سے پہلے یہ اقدام کرنا چاہئے کہ وہ بجلی کی اضافی پیداوار کی کھپت کے لئے بجلی کی قیمتوں میں کمی کرے تاکہ صارفین بشمول انڈسٹری کو کسی حد تک ریلیف مل سکے، اسی طرح گیس کی قیمتوں میں بھی کمی لانے کی اشد ضرورت ہے۔

گزشتہ سال کے دوران ہماری ایسوسی ایشن کی سرگرمیوں میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ سوپ انڈسٹری کو درپیش مسائل پر حکومت اور فیڈریشن سے مسلسل رابطہ رہا، نیز ممبران کے انفرادی و اجتماعی مسائل و مشکلات کے بروقت حل کے لئے جدوجہد جاری رہی۔ یہ سب کچھ ممبران کے تعاون سے ممکن ہوا، جس کے لئے میں ان سب کا شکر گزار ہوں اور امید کرتا ہوں کہ مستقبل میں بھی یہ اعتماد برقرار رہے گا۔ چند اہم مسائل جن پر پچھلے سال کام ہوا، ان کا مختصر جائزہ پیش کرنا چاہتا ہوں۔

Annual Election سالانہ انتخابات

ایسوسی ایشن نے ضابطے کے مطابق ماہ جون 2023ء میں الیکشن شیڈول تمام ممبران، ڈائریکٹر جنرل ٹریڈ آرگنائزیشن کو ارسال کر دیا تھا۔ مینیجنگ کمیٹی کی 6 خالی نشستوں کے لئے 6 ممبران اور ایسوسی ایشن کے عہدیداران کا انتخاب بلا مقابلہ عمل میں آ گیا تھا لیکن اسلام آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کی وجہ سے اور دوسری ٹریڈ باڈیز کی طرح ہماری ایسوسی ایشن نے بھی سالانہ الیکشن میں نو منتخب ممبران کے ناموں کا اعلان نہیں کیا۔ کیونکہ سالانہ الیکشن کرانے یا نہ کرانے کا معاملہ واضح نہیں تھا، اس لئے ہماری ایسوسی ایشن نے ڈائریکٹر جنرل ٹریڈ آرگنائزیشن اور FPCCI کے صدر کو الیکشن کے ٹائم فریم سے پہلے یعنی 11 مئی 2023ء کو خطوط ارسال کئے اور اس امر پر ان سے وضاحت طلب کی لیکن DGTO کے آفس اور FPCCI کے آفس سے کوئی جواب نہیں موصول ہوا۔ بعد ازاں فیڈریشن کے موصولہ 17 اگست 2023ء کے سرکلر لیٹر سے علم ہوا کہ ایسوسی ایشن کے عہدیداران کا Tenure ایک سال کے بجائے دو سال ہو گیا ہے، تاہم تبدیلی کے اس Bill پر پاکستان کے صدر نے ابھی تک دستخط نہیں کئے ہیں۔ ہماری ایسوسی ایشن نے مزید وضاحت حاصل کرنے کے لئے مورخہ 2 اکتوبر 2023ء کو DGTO اور FPCCI کے سیکریٹری جنرل کو خطوط ارسال کئے جس میں ان سے درخواست کی گئی کہ سالانہ الیکشن کی بابت واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے بذریعہ نوٹیفکیشن ہمیں مطلع کریں لیکن DGTO اور FPCCI کی جانب سے ہمیں کوئی تحریری ہدایات نہیں ملیں۔ لہٰذا اس سال ہماری ایسوسی ایشن کے عہدیداران اپنے دوسرے سال کی مدت پوری کر رہے ہیں اور آئندہ سال مینیجنگ کمیٹی کے 12 ممبران اور تینوں عہدیداران کا الیکشن ہوگا۔

Annual Dinner سالانہ عشائیہ

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کا سالانہ عشائیہ کراچی کے مقامی ہوٹل میں منعقد ہوا جس میں ملائیشیا کے قونصل جنرل Herman Hardynata Ahmad اور انڈونیشیا کے قونصل جنرل Dr. June Kuncore Hidiningrat نے بحیثیت مہمان خصوصی اور مہمان اعزازی شرکت کی۔ ایسوسی ایشن کے چیئرمین سید انور سہیل رضوی نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور اپنی ایسوسی ایشن کا مختصر تعارف پیش کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ملائیشیا اور انڈونیشیا وہ ممالک ہیں، جہاں سے صابن بنانے کا خام مال درآمد کیا جاتا ہے۔ مہمانان خصوصی اور اعزازی کی موجودگی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے واشنگ سوپ، ٹائلٹ سوپ، ڈٹرجنٹ پاؤڈر، ویلیو ایڈیشن اور ریونیو کے اعداد و شمار پیش کئے جو حکومت صابن کی صنعت سے حاصل کرتی ہے۔

انڈونیشیا کے قونصل جنرل ڈاکٹر جون کونکورو ہادینینگرات نے ایسوسی ایشن کی جانب سے مدعو کئے جانے پر چیئرمین ایسوسی ایشن کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ انڈونیشیا اور پاکستان اپنے ابتدائی ایام سے ہی برادر ملک رہے ہیں۔ اس وقت سے اب تک ہمارے تعلقات بہت اچھے ہیں۔ انڈونیشیا اور پاکستان کے درمیان سفارتی تعلقات 1940ء کی دہائی میں آزادی کے دور سے ہمیشہ بہت مضبوط اور خوشگوار رہے ہیں۔ پاکستان اور انڈونیشیا تیسری بڑی جمہوریت کے ممالک ہیں، جہاں اسلام اور جدیدیت ایک ساتھ رہتے ہیں نیز دونوں ممالک میں معاشی ترقی کی راہیں ہموار ہیں۔ صابن بنانے کے کچھ بنیادی خام مال پام آئل سے بنائے جاتے ہیں جیسے پام اسٹرین اور سوپ نوڈلز وغیرہ۔

پام آئل کی مصنوعات، صابن سازی کے علاوہ کھانے کی اشیاء کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہیں۔

انہوں نے مزید بتایا کہ 2022ء میں انڈونیشیا سے پام بائی پروڈکٹس اندازاً 3.5 بلین ڈالر امپورٹ کی ہیں۔ اس حجم میں زیادہ تر امپورٹ پام اولین (Palm Olien) کی ہے جس کی مالیت 1.4 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ اس کے علاوہ پام اسٹرین ودیگر خام مال 165 ملین ڈالر تک امپورٹ ہوئی ہے۔

ملائیشیا کے قونصل جنرل Herman Hardynata Ahmad نے اپنے خطاب میں سب سے پہلے چیئر مین ایسوسی ایشن کا بحیثیت مہمان خصوصی مدعو کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملائیشیا اور پاکستان کے درمیان تجارتی حجم گزشتہ چند سالوں سے کافی بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے صابن کی صنعت میں پیش رفت پر PSMA کو مبارکباد دی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ملائیشیا اور پاکستان کے درمیان تجارتی تعلقات مثبت طور پر بڑھیں گے کیونکہ دونوں حکومتیں معاشی تعاون اور ترجیحی تجارتی معاہدے کو آزاد تجارتی معاہدہ (FTA) پر متفق ہیں۔

انہوں نے اس امر پر بھی خوشی کا اظہار کیا کہ دونوں مسلم ممالک کے تاجر باہمی تجارتی معاہدے کر رہے ہیں۔ اس ضمن میں ملائیشین ایئر لائنز کی براہ راست پروازوں کا آغاز اچھی پیش رفت ہے۔ ملائیشیا 1880ء سے پام بائی پروڈکٹس برآمد کر رہا ہے اور پاکستان کے ساتھ مزید مستحکم تعلقات کا خواہاں ہے۔ نیز دونوں مسلم ممالک کے طلباء حصول علم کے لئے ایک دوسرے کے ممالک میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

آخر میں PSMA کے کنویز کسٹم کمیٹی عثمان احمد نے پروگرام میں شرکت کرنے پر معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ معزز مہمانان گرامی صابن کی صنعت کے مسائل کے حل کے لیے بھرپور کوششیں کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی امید ظاہر کی کہ دونوں قونصل جنرلز کی اس پروگرام میں شرکت سے ملائیشیا، انڈونیشیا اور پاکستان کے درمیان تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ انہوں نے صابن سازی کی صنعت میں کامیاب اتحاد اور مشترکہ منصوبوں کا امکان بھی ظاہر کیا۔ دونوں ممالک اپنی امتیازی خصوصیات سے فائدہ اٹھانے اور تعاون پر مبنی شراکت داری کو فروغ دینے کے لیے تیار ہیں جو علاقے کی ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔

بجٹ تجاویز برائے سال 2024-2025 Budget Proposals

اس سال بھی FBR، انجینئرنگ ڈیولپمنٹ بورڈ (EDB)، بورڈ آف انویسٹمنٹ (BOI)، اسمیڈا (SMEDA)، فیڈریشن (FPCCI) اور کراچی چیمبر (KCCI) کی جانب سے ہماری ایسوسی ایشن کو خطوط موصول ہوئے۔ ان سبھی اداروں نے ہم سے بجٹ برائے سال 2024-2025 کے لئے تجاویز طلب کیں۔ ایسوسی ایشن نے تمام ممبران کو بجٹ تجاویز کے لئے سرکلر لیٹر روانہ کئے۔ کچھ روز بعد چند ممبران کی جانب سے تجاویز موصول ہوئیں جن کو ایسوسی ایشن کی بجٹ تجاویز میں شامل کرلیا گیا۔ مکمل کرنے کے بعد بجٹ تجاویز ایک مرتبہ پھر تمام ممبران کو بھیجی گئیں، جسے تمام ممبران نے درست قرار دیا لہٰذا 18 مارچ 2024ء کو تمام متعلقہ اداروں کو بجٹ تجاویز برائے سال 2024-2025 روانہ کردی گئیں۔ ہماری ایسوسی ایشن نے جو بجٹ تجاویز بنا کر بھیجیں۔ اس کے نکات کا تذکرہ اختصار سے کیا جاتا ہے۔

ان تجاویز میں ہم نے اپنی ایسوسی ایشن کا مختصر تعارف کرایا کہ ہماری ایسوسی ایشن کا قیام 1968ء میں ہوا۔ تقریباً 150 اراکین پر مشتمل

اس ایسوسی ایشن میں بہت سی قومی اور کچھ بین الاقوامی کمپنیاں جیسے یونی لیور، P&G، کولگیٹ پامولیو، ریکٹ اینڈ بینکسر شامل ہیں جو صابن، ڈٹرجنٹ، ہینڈ سینیٹائزر کے علاوہ روزمرہ استعمال کی بہت سی مصنوعات بناتی ہیں۔ اس انڈسٹری نے 5 سے 6 لاکھ افراد کو روزگار فراہم کیا ہوا ہے اور تقریبا 75 ارب روپے مختلف ٹیکسز کی شکل میں سرکاری خزانے میں جمع کرتے ہیں۔

ہماری ایسوسی ایشن کے کچھ اراکین صابن کی مصنوعات ایکسپورٹ کرتے ہیں تاہم ہماری خواہش ہے کہ سوپ انڈسٹری کو ایکسپورٹ میں نمایاں حیثیت حاصل ہو۔ بجٹ تجاویز میں حکومت سے درخواست کی گئی کہ انڈسٹری کے لئے سیلز ٹیکس کم کیا جائے اور انکم ٹیکس کو کم کر کے 3 فیصد پر لایا جائے۔ بجٹ تجاویز کے ساتھ ایک چارٹ Annex-1 بھی منسلک کیا گیا جس میں درج ذیل خام مال کے نام HS Code، موجودہ ڈیوٹی، ڈیوٹی انڈر FTA نیز تجویز کردہ ڈیوٹی کو واضح کیا گیا۔ یوں تو صابن سازی کے خام مال کی فہرست بہت طویل ہے لیکن ہم نے بجٹ تجاویز میں درج ذیل چند اہم اور بنیادی خام مال کا ہی اندراج کیا ہے تاکہ حکومتی اداروں کو ریلیف دینے میں پس و پیش نہ ہو:۔

ان ایڈیبل ٹیلو، پام فیٹی ایسڈ ڈسٹیلیٹ، مکسچر آف فیٹی ایسڈ، پام ایسڈ آئل، پام کرنل فیٹی ایسڈ، آر بی ڈی پام کرنل آئل، آر بی ڈی کوکونٹ آئل، کوکونٹ فیٹی ایسڈ ڈسٹیلیٹ، کوکونٹ ایسڈ آئل اور پرفیوم (Fragrance) شامل ہیں۔

ٹریڈ آرگنائزیشن Trade Organization

ہماری ایسوسی ایشن کا ٹریڈ لائسنس ماہ اگست 2024ء تک موثر رہے گا۔ ضابطے کے مطابق لائسنس کو Expire ہونے سے 6 ماہ پہلے تجدید (Renew) کرانے کے لئے بھیجنا ہوتا ہے۔ لہٰذا ہم نے 26 فروری 2024ء کو اپنی ایسوسی ایشن کا لائسنس تجدید کرانے کے لئے ٹریڈ آرگنائزیشن کے دفتر اسلام آباد بذریعہ TCS روانہ کیا۔ اوریجنل لائسنس اور 30 ہزار کے پے آرڈر کے ہمراہ Incorporation سٹیفکیٹ، کارپوریٹ کمپلائنس سرٹیفکیٹ، Performance Review Report، Proposed Plan of activities، میمورنڈم اینڈ آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، Copy of Request Letter for Amendment بتاریخ 7 فروری 2024ء، سافٹ کاپی آف میمورنڈم اینڈ آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن جو منسٹری آف کامرس اور SECP سے تصدیق شدہ ہے۔ لسٹ آف عہدیداران پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن، لسٹ آف ممبران پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن، آڈٹ رپورٹ 30 جون 2023ء یوٹیلٹی بلز کی کاپیاں گزشتہ ایک سال کی، ایسوسی ایشن آفس کی لیز کاپی اور انکم ٹیکس ریٹرن 30 جون 2023ء کی کاپی منسلک تھیں۔

اس کے علاوہ ہم نے ایسوسی ایشن کا موجودہ میمورنڈم اینڈ آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن اور Amendment کے ساتھ ایک کاپی ٹریڈ آرگنائزیشن کے آفس مورخہ 8 مارچ 2024ء کو ارسال کی جس میں درخواست کی گئی کہ میمورنڈم اینڈ آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن میں کی گئی Amendments کو Approve کیا جائے۔

سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان SECP

تمام ٹریڈ باڈیز کو سالانہ انتخابات کے 15 روز کے اندر اپنی ٹریڈ باڈی کے کوائف SECP میں جمع کرانے ہوتے ہیں لیکن اس سال اسلام آباد ہائی کورٹ کے حالیہ فیصلے کی وجہ سے سالانہ انتخابات کے کوائف نہیں بھیجے گئے البتہ 17 نومبر 2023ء کو Annual Returns 2023-24 سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے آفس میں جمع کرائی اور ان سے درخواست کی کہ وہ ہمیں Corporate Compliance سرٹیفکیٹ ایشو کردیں۔ SECP کے آفس سے 9 فروری 2024ء کو ہمیں Corporate Compliance سرٹیفکیٹ موصول ہوگیا، جسے ہم نے ٹریڈ آرگنائزیشن کے آفس اپنا لائسنس Renewal کے ڈاکومینٹس کے ہمراہ بھیج دیا۔

اس کے علاوہ SECP آفس نے مطلع کیا کہ گزشتہ سال 2022ء میں ہمارے سالانہ الیکشن میں نومنتخب چیئرمین سید انور سہیل رضوی کا نام بحیثیت چیئرمین/CEO ہمارے ریکارڈ میں موجود نہیں ہے، لہذا 13 ستمبر 2023ء ہم نے -/6,025 روپے کا بینک چالان کے ساتھ ایک لیٹر SECP کے آفس میں جمع کرایا اور اس طرح SECP کے ریکارڈ کی درستگی عمل میں آ گئی۔ 13 ستمبر 2023ء کو ہم نے 900 روپے کا اور ایک بینک چالان SECP میں جمع کرایا اور ان سے درخواست کی 16-09-2022 سالانہ ریٹرن فارم A/B کی ایک سرٹیفائیڈ کاپی ہمیں جاری کریں تاکہ ہم اپنے بینک میں جمع کراسکیں۔ SECP کے آفس نے فوری طور پر اس کی سرٹیفائیڈ کاپی جاری کردی۔

فیڈریشن کی نومنیشن FPCCI Nomination

ہر سال FPCCI ہماری ایسوسی ایشن کے دو ممبران کے نام برائے نومنیشن کارپوریٹ اور ایسوسی ایٹ کلاس میں نامزد کرتی ہے، جس کی مدت یکم جنوری سے 31 دسمبر تک ہوتی ہے۔ 2022ء میں کارپوریٹ کلاس کے لئے مختار سوپ اینڈ اولیوکیمیکلز کے جناب محمد علی ضیاء اور ایسوسی ایٹ کلاس کے لئے نیاز سوپ کے جناب عثمان احمد کا انتخاب عمل میں آیا تھا، جبکہ 2023ء میں کارپوریٹ کلاس کے لئے ذکی انڈسٹریل کارپوریشن کے جناب شیخ عامر عبداللہ ذکی اور ایسوسی ایٹ کلاس کے لئے صوفی سوپ اینڈ کیمیکل انڈسٹریز لاہور کے جناب تنویر احمد صوفی کا انتخاب عمل میں آیا۔

پاکستان کی صابن اور اولیوکیمیکل انڈسٹری میں ملائیشیا کی سرمایہ کاری

Malaysia's Investmentfor Soap & Oleo Chemical Industry in Pakistan

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن انتہائی فخر کے ساتھ اس امر پر خوشی کا اظہار کرتی ہے کہ ملائیشیا کے اعلیٰ حکام نے پورٹ قاسم میں قائم گاما لکس لمیٹڈ کے پلانٹ کا دورہ کیا۔ ملائیشیا کے حکام بالا کے حالیہ دورہ اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ ملائیشیا بیسڈ کمپنی گاما لکس اولیوکیمیکل کے ذریعے پاکستان میں صابن اور اولیوکیمیکل انڈسٹری میں سرمایہ کاری کا آغاز کیا ہے۔ اس سرمایہ کاری سے ملائیشیا سے پام بیسڈ خام مال کے حصول میں آسانی فراہم ہوگی۔

قونصل جنرل ملائیشیا Herman Hardynata Ahmad اور وائس قونصل میڈم نور از واسلیلی نے ملائیشیا پاکستان بزنس کونسل کے وائس چیئرمین، FPCCI کے ممبر مینجنگ کمیٹی اور گروپ مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر گامالکس اولیوکیمیکل لمیٹڈ عثمان احمد کو مبارکباد پیش کی۔ مذکورہ کمپنی 2000ء سے لانڈری سوپ اور بیوٹی سوپ کی مینوفیکچرنگ میں مصروف عمل ہے اور پاکستان کی مقامی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کر رہی ہے، نیز بہترین قسم کی صابن کی مصنوعات بنا کر پورے ملک میں سپلائی کر رہی ہے۔

ملائیشین کمپنی کی جانب سے پاکستان میں کی گئی یہ سرمایہ کاری نہ صرف اہم ہے بلکہ دونوں ممالک کے باہمی تجارتی تعلقات کو فروغ دینے میں مددگار ثابت ہوگی جس سے پاکستان کے انڈسٹریل سیکٹر میں ترقی اور خوشحالی کی لہر آئے گی، ساتھ ہی دونوں مسلم ممالک کے تجارتی تعلقات کو فروغ ملے گا۔

ملائیشیا کے اعلیٰ حکام کے پورٹ قاسم میں قائم گامالکس لمیٹڈ کے پلانٹ کے دورہ کے موقع پر انہیں صابن بنانے کے عمل کے بارے میں اہم معلومات فراہم کیں۔ ملائیشیا کے حکام کو یہ دیکھنے کا موقع ملا کہ Gamalux Oleochemicals Limited کس طرح جدید ٹیکنالوجی، مکمل کوالٹی کنٹرول کے طریقہ کار اور پائیدار طریقوں کا استعمال کرتی ہے۔

ملائیشیا کی پاکستان میں سرمایہ کاری یہاں کی استعداد اور اعتماد میں مزید اضافے کا باعث ہوگی۔ اس عمل سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کو مزید بڑھوتری ملے گی، یہ سرمایہ کاری پاکستان کے صنعتی شعبے کی ترقی میں معاون ثابت ہوگا۔ فیکٹری کے دورے کا مقصد ملائیشیا کی کمپنی کے تعاون، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور پاکستان کی اقتصادی ترقی میں معاونت کے لیے تکنیکی مہارت کی منتقلی کے طویل مدتی وژن کو اجاگر کرنا ہے۔

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے چیئرمین نے مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ دورہ نہ صرف ملائیشیا اور پاکستان کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرتا ہے بلکہ یہ صابن سازی کی صنعت میں کامیاب اتحاد اور مشترکہ منصوبوں کے امکانات کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ نیز یہ دورہ نہ صرف ملائیشیا اور پاکستان کے درمیان پائیدار بندھن کو مزید تقویت دیتا ہے بلکہ صابن کی تیاری کے شعبے میں نتیجہ خیز شراکت داری اور تعاون کے امکانات کی بھی نشاندہی کرتا ہے۔ دونوں ممالک اپنے اپنے وسائل کو بروئے کار لانے اور باہمی طور پر فائدہ مند تعلقات کو فروغ دینے کے لیے تیار ہیں، جو خطے کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا حصہ ڈالیں گے اور ان کی امتیازی خصوصیات سے فائدہ اٹھانے اور تعاون پر مبنی شراکت داری کو فروغ دینے کے لیے تیار ہیں، جس سے خطے کی ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کی ویب سائٹ PSMA Website

ایک اچھی ویب سائٹ (Website) کے ذریعے ہم اپنی صلاحیتوں، آئیڈیاز، ٹیلنٹ، کاروبار اور شخصیت کو دنیا بھر میں متعارف کرا سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ کی دنیا میں اپنے یا اپنے ادارے کے وجود کا احساس دلانے کا یہ سب سے سستا، آسان اور بہترین ذریعہ ہے۔ اگر ہم نے کوئی پروڈکٹ تیار کی ہے، مینجمنٹ کی سہولت فراہم کر رہے ہیں یا سروسز فراہم کر رہے ہیں تو بغیر اپنی ذاتی ویب سائٹ کے ہم ادھورے ہیں۔ کیونکہ صرف خط و کتابت کے ذریعے ہماری پہنچ ایک محدود طبقے تک ہی محدود رہے گی جبکہ ویب سائٹ بنا کر ہم اپنے کاروبار کو وسیع، شخصیت کو

متعارف اور آئیڈیاز کو عملی جامہ پہنانے کے بے شمار مواقعوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ویب سائٹ بنانے کے لئے بہت زیادہ سرمایہ کاری کی ضرورت نہیں پڑتی۔ صرف پندرہ یا بیس ہزار روپے خرچ کر کے ایک اچھی ویب سائٹ کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے۔

الحمدللہ! ہماری ایسوسی ایشن کی ویب سائٹ (Website) 7 جون 2007ء سے بنی ہوئی ہے جسے ہم ہر سال Update کرتے رہتے ہیں تاکہ ہمارے ممبران، فیڈریشن، ٹریڈ آرگنائزیشن اور دیگر حکومتی ادارے حالیہ تبدیلیوں سے باخبر رہیں۔

گزشتہ سال مورخہ 17 نومبر 2023ء کو فیڈریشن کے سیکریٹری جنرل کی جانب سے ایک خط موصول ہوا جس میں ہماری ایسوسی ایشن کو ہدایت کی گئی کہ ہم Rule 25 آف ٹریڈ آرگنائزیشن رولز 2013 کے تحت اپنی ایسوسی ایشن کی ویب سائٹ کو Update کرالیں۔ لہذا ہم نے فوری طور پر اپنی ایسوسی ایشن کی ویب سائٹ کو مذکورہ Rule 25 کے تحت Update کرالیا اور 29 نومبر 2023ء کو ٹریڈ آرگنائزیشن کے ڈپٹی ڈائریکٹر جناب پیر شاہ گل احمد کو بذریعہ خط مطلع کیا کہ ہماری ایسوسی ایشن نے اپنی ویب سائٹ Update کرالی ہے۔ اس لیٹر کی کاپی فیڈریشن کے سیکریٹری جنرل بریگیڈیئر افتخار اوپل کو بھی ارسال کردی گئی۔

پاکستان سوپ مینوفیکچررز کی سالانہ رپورٹ Annual Report of PSMA

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کا قیام 1968ء میں ہوا۔ پورے پاکستان میں صابن ڈٹرجنٹ اور دیگر مصنوعات بنانے والی کمپنیاں اس ایسوسی ایشن کی ممبرز ہیں۔ یوں تو ہم ہر سال ایسوسی ایشن کی سالانہ کارکردگی کو تحریری طور پر پیش کرتے رہے ہیں لیکن باضابطہ طور پر Printed شکل میں اس کا آغاز سال 2016-2017ء میں ہوا۔ اس انداز سے سالانہ رپورٹ کی طباعت کا یہ آٹھواں سال ہے۔ سالانہ رپورٹ میں ایسوسی ایشن کے پورے سال کی کارکردگی کو نہایت عمدگی سے پیش کیا جاتا ہے، جسے 1968-1969 سے لے کر اب تک ایسوسی ایشن کے عہدیداران کے نام، عہدہ اور سال چیئرمین تصویر کے ساتھ ان کا پیغام، سینئر وائس چیئرمین، وائس چیئرمین و ممبران مینجنگ کمیٹی کی تصاویر کے ساتھ ان کے رابطہ نمبرز، اجلاس عام کی روداد، سالانہ رپورٹ، ہر سال کی مالیاتی رپورٹ، ایسوسی ایشن کے ممبران کے انفرادی و اجتماعی مسائل پر حکومتی اداروں سے خط و کتابت کی تفصیل، پورے سال میں منعقد کی گئیں جملہ میٹنگز کا احوال، سالانہ عشائیہ کی تصاویر، مہمان خصوصی اور مہمانان اعزازی کے نام اور ان کے خطابات، پورے سال میں میڈیا کو بھیجی گئی پریس ریلیز اور اخبارات کے تراشے۔ اس کے علاوہ ایسوسی ایشن کے بہت سے ممبرز کمپنیوں کے رنگین اشتہارات، 88 صفحات آرٹ پیپر پر خوبصورت اور دیدہ زیب سالانہ رپورٹ تمام ممبران ایسوسی ایشن، تمام حکومتی اداروں، سفارت کاروں، قونصلیٹ جنرلز، ٹریڈ باڈیز اور پرنٹ میڈیا کو بھی ارسال کی جاتی ہے۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ سالانہ رپورٹ کی تزئین و آرائش میں سیکریٹری جنرل اور ایسوسی ایٹ سیکریٹری کی توجہ، محنت اور لگن کارفرما ہوتی ہے جسے ہر سال ایسوسی ایشن کے چیئرمین پیش کرتے ہیں اور ممبران مینجنگ کمیٹی اور ممبران جنرل باڈی سالانہ رپورٹ کا بغور مطالعہ کر کے اسے منظور کرتے ہیں۔

Circular for advertisements in website ویب سائٹ کیلئے اشتہارات کا سرکلر

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن ماضی میں کئی بار PSMA ویب سائٹ کے حوالے سے اپنے ممبران کو بذریعہ سرکلر لیٹر آ گاہ کرتی رہی ہے۔ اس سلسلے میں رواں مالی سال میں ایک سرکلر لیٹر تمام ممبران کو ارسال کیا گیا جس میں ویب سائٹ کی اہمیت، پروڈکٹس کی تشہیر، اشتہارات کے سالانہ چارجز، اشتہارات کے سائز اور ویب سائٹ پر اشتہارات کی گنجائش کو اجاگر کیا گیا۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ PSMA کی آفیشل ویب سائٹ سے سوپ ایسوسی ایشن کے تمام ممبران کیلئے ایک پلیٹ فارم میسر ہے، جس سے پوری دنیا میں پاکستانی سوپ انڈسٹری کی پہچان ہوتی ہے۔ موجودہ سائنسی دور میں انٹرنیٹ کے ساتھ آپ کی رسائی اور آپ کے پروڈکٹس کی تشہیر نہ صرف اندرون ملک بلکہ پوری دنیا میں ممکن ہے۔ دنیا بھر میں زیادہ تر لوگ انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں۔ کسی کمپنی یا ادارے کی ویب سائٹ (Website) بنی ہوئی ہو تو اس کی سروسز یا پروڈکٹ سے متعلق معلومات حاصل کرنا چنداں دشوار نہیں۔ ویب سائٹ میں اپنے پروڈکٹس کے اشتہارات دینے سے آپ کے کاروبار کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ ترقی، شہرت اور مارکیٹنگ کی وہ منازل جن کے بارے میں آپ گمان بھی نہیں کرسکتے، ویب سائٹ کے ذریعے آپ اسے حاصل کرلیتے ہیں۔ ویب سائٹ میں اشتہارات کی تشہیر سے آپ آرڈر لینے، رابطے اور انتظامیہ کے اخراجات بھی بچاسکتے ہیں۔

PSMA ویب سائٹ میں اشتہارات کے سالانہ چارجز درج ذیل ہیں:

1......آٹومیٹک پلانٹ کی حامل کمپنیوں کے لئے فی اشتہار کے سالانہ چارجز 10,000/- روپے

2......چھوٹے پیمانے پر صابن سازی کرنے والی کمپنیوں کیلئے فی اشتہار کے سالانہ چارجز 5,000/- روپے

3......سالانہ چارجز کی مدت کا اطلاق یکم جولائی تا 30 جون ہوگا۔

4......کسی کمپنی کا صرف ایک اشتہار ویب سائٹ کے لئے قابل قبول ہوگا۔

5......اشتہار کا سائز 3x2 انچ ہوگا۔

6......ویب پیج (Web Page) پر 48 اشتہارات کی گنجائش ہے۔ اس سے زائد موصول ہونے والے اشتہارات کی صورت میں قرعہ اندازی ہوگی۔

سرکلر کے آخر میں ممبران سے درخواست کی گئی کہ تمام ممبران Member List میں دیئے گئے اپنی کمپنی کے کوائف کا بغور مطالعہ کریں۔ کمی بیشی کی صورت میں ایسوسی ایشن کو بذریعہ ای میل مطلع کریں اور اپنی پروڈکٹس کی تشہیر کے لئے جلد از جلد اشتہارات بھجوائیں۔

اشتہارات کا آرٹ ورک (Art wrok) ہائی ریزولوشن اور فارمیٹ JPEG ہونا چاہئے نیز سالانہ چارجز کا پے آرڈر/ ڈیمانڈ ڈرافٹ بنام پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن بھجوائیں۔

چھٹی پاکستان ایڈیبل آئل کانفرنس 2024ء

6th Pakistan Edible Oil Conference PEOC 2024

چھٹی پاکستان ایڈیبل آئل کانفرنس کا انعقاد 12 اور 13 جنوری 2024ء کو ہوٹل موون پک کراچی میں ہوا۔ اِس کانفرنس کا اہتمام پاکستان وناسپتی مینوفیکچررز ایسوسی ایشن، پاکستان ایڈیبل آئل ریفائنریز ایسوسی ایشن اور ہماری ایسوسی ایشن کے علاوہ ملائیشین پام آئل پروموشن کونسل، ملائیشین پام آئل بورڈ اور انڈونیشین پلانٹیشن اینڈ ریفائنریز ایسوسی ایشن کے اشتراک سے کیا گیا۔ جس میں مقامی ایڈیبل آئل انڈسٹری اور عالمی سپلائرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ برطانیہ، جرمنی، امریکہ، ملائیشیا، انڈونیشیا اور انڈیا سے آئے ہوئے معروف مقررین نے اس کانفرنس میں آن لائن اپنے مقالے پیش کیے۔ اس سال ہماری ایسوسی ایشن کی جانب سے بہت سے ممبران نے اپنی کمپنیوں کے اسٹائلز لگائے اور متعدد ممبران نے اس کانفرنس میں شرکت کے لئے رجسٹریشن کرائی۔

کانفرنس کے انعقاد کا بنیادی مقصد بین الاقوامی شہرت یافتہ مقررین سے پاکستان کو ملنے والے خوردنی تیل اور تیل کے بیجوں کے درآمد کنندگان کے لئے مارکیٹ آگہی دینے اور عالمی خوردنی تیل صنعت میں پاکستان کی منظوری کے لئے مثبت پیغام دیئے گئے کہ پاکستان تقریباً سالانہ 25 ملین ٹن خوردنی تیل اور تقریباً 2 ملین ٹن سالانہ تیل کے بیجوں کی درآمد کرتا ہے۔

اس کانفرنس کے مہمان خصوصی وفاقی وزیر صنعت وتجارت ڈاکٹر گوہر اعجاز نے صنعت کاروں پر زور دیا کہ وہ معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ حکومت کا کردار سہولت کار کا ہے، صنعت کاروں کے لئے ضروری سہولیات کو یقینی بنانا ہے۔ گوہر اعجاز نے صنعت کاروں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ تحقیقی مراکز قائم کریں، حکمت عملی سے منصوبہ بندی کریں اور ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بقاٹی (BQATI) کے صدر اور PEOC کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر عبدالرشید جان محمد نے پاکستان کو درپیش اقتصادی چیلنجوں پر روشنی ڈالی۔ ان چیلنجوں میں افراط زر، کرنسی کا اتار چڑھاؤ، 2023 کے دوران FED کی شرح میں 5.5 فیصد اضافہ، لیکویڈیٹی کو روکنے اور افراط زر کو کم کرنے کے لیے مالیاتی سختی اور بین الاقوامی سطح پر جغرافیائی سیاسی تناؤ شامل ہیں۔

رشید جان محمد نے پاکستان کے خوردنی تیل کے منظرنامے کے بارے میں تفصیلات فراہم کیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ سویابین کے تیل کے مقابلے میں زیادہ درآمدی ڈیوٹی کی وجہ سے پاکستان کو سورج مکھی کے تیل اور ریپسیڈ آئل کی کم قیمتوں سے فائدہ اٹھانے میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے گزشتہ تین سالوں میں انڈونیشیا (90%) اور ملائیشیا (10%) کے درمیان پام آئل کی مصنوعات کی درآمدی تقسیم پر بھی روشنی ڈالی۔

انڈونیشیا میں انڈونیشین پام آئل ایسوسی ایشن (GAPKI) کے خارجہ امور کے سربراہ محمد فضیل حسن نے گزشتہ چار سالوں کے دوران پام آئل کی جمود کی پیداوار پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے موجودہ سال میں زیادہ پیداوار کی توقعات ظاہر کی، ساتھ ہی موسمیاتی تبدیلی، عالمی اقتصادی حالات، توانائی کی منتقلی، اور جغرافیائی سیاسی عوامل جیسے اسرائیل۔ فلسطین تنازعہ اور بحیرہ اسود کی کشیدگی پر اپنے خدشات کا اظہار کیا۔

انہوں نے کہا کہ ان وجوہات کی بناء پر عالمی تجارت متاثر ہوئی ہے۔

خوردنی تیل کی صنعت کے عالمی ماہرین نے پاکستان کو چین، بھارت اور متحدہ عرب امارات کے بعد دنیا کی چوتھی بڑی مارکیٹ قرار دیا۔

پاکستان تیل درآمد کرنے والا تیسرا بڑا ملک بن چکا ہے جہاں خوردنی تیل کی امپورٹ، پراسیسنگ اور اسٹوریج کی سہولتوں میں سرمایہ کاری کے مواقع بھی بڑھ رہے ہیں۔خوردنی تیل کی مقامی صنعت نے حکومت پر زور دیا ہے کہ عوام کو ریلیف دینے کے لئے خوردنی تیل کی درآمد پر عائد ٹیکسوں کو مناسب سطح پر لایا جائے۔ ملک میں معاشی سرگرمیاں تیز ہونے اور امن وامان کی صورتحال بہتر ہونے کی وجہ سے خوردنی تیل کی طلب بھی بڑھ رہی ہے اور آئندہ چند سال کے دوران اس میں مزید سرمایہ کاری متوقع ہے۔

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے لئے یہ اعزاز کی بات ہے کہ اس کا نام اس قدر شاندار کانفرنس کے آرگنائزرز میں شامل ہے۔

اس کانفرنس کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے ہماری ایسوسی ایشن کے بیشتر ممبران مبارکباد کے مستحق ہیں، جنہوں نے اس کانفرنس کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔اس کے علاوہ ایسوسی ایشن کے اسٹاف نے بھی نہایت جانفشانی، محنت اور لگن سے کام کیا، یہ ایک ٹیم ورک ہے، لہذا سبھی لوگ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ تاہم اس کانفرنس میں ایک نمایاں کمی محسوس کی گئی۔ ہماری ایسوسی ایشن کے ملٹی نیشنل ممبران نے شرکت نہیں کی۔ تمام ملٹی نیشنل ممبران کو اس طرح کی کانفرنس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے، جن کا انعقاد بین الاقوامی سطح پر کیا جاتا ہے۔ان سے درخواست کی گئی کہ آئندہ سال منعقد ہونے والی کانفرنس میں ضرور حصہ لیں تاکہ ایسوسی ایشن کا امیج مزید اجاگر ہو۔

بین الاقوامی سطح پر پذیرائی حاصل کرنے والی اس چھٹی کانفرنس میں ہماری ایسوسی ایشن کے دو معزز ممبران کو ایوارڈز دیئے گئے۔

1......لانڈری سوپ ایکسپورٹ کرنے کے لئے مختار سوپ اینڈ اولیوکیمیکل کو ایوارڈ دیا گیا۔

2......سوپ ایسوسی ایشن کے چیئرمین جناب سید انور سہیل رضوی کو ایوارڈ سے نوازا گیا۔

☆ چار ممبران نے PEOC 2024 میں اسٹال لگائے اور 8 ممبران نے شرکت کے لئے رجسٹریشن کرائی۔

☆ ایسوسی ایشن نے اس سال PEOC 2024 کے لئے مجموعی طور پر 27 لاکھ کا مالی تعاون کیا جو گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ ہے۔

امید ہے کہ آئندہ سالوں میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں ہماری ایسوسی ایشن مزید بہتری لائے گی۔

ہماری ایسوسی ایشن کے بیشتر ممبران کو PEOC کی اہمیت کا اندازہ ہے، تبھی تو اس کانفرنس میں بھرپور انداز میں شرکت کرتے ہیں۔

Palm Stearin پام اسٹرین

پام اسٹرین PCT 1511.9010 صابن سازی کی صنعت کے لئے ایک بنیادی خام مال کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ خام مال صابن سازی کے لئے نہایت موزوں اور ٹیلو Tallow کا متبادل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹیلو کے مقابلے میں پام اسٹرین کی درآمد دن بدن بڑھ رہی ہے۔لیکن حکومت کی جانب سے پام اسٹرین کی ڈیوٹی میں سوپ انڈسٹری اور اولیوکیمیکل انڈسٹری میں امتیاز برتا جارہا ہے۔سوپ انڈسٹری کے لئے اس کی ڈیوٹی 9050 روپے فی میٹرک ٹن جبکہ اولیوکیمیکل انڈسٹری کے لئے اس کی ڈیوٹی زیرو فیصد ہے، چونکہ اولیوکیمیکل انڈسٹری بھی پام

اسٹرین امپورٹ کرکے اس سے صابن بناتی ہے لہذا سوپ انڈسٹری صابن سازی کی لاگت میں اس سے صحت مند مقابلہ نہیں کرسکتی۔ سوپ انڈسٹری کا یہ موقف ہے کہ دونوں انڈسٹریز کے مابین صحت مندانہ مطابقت ہونی چاہیئے۔

اس سلسلے میں سوپ ایسوسی ایشن کے کچھ ممبران نے 11 مارچ 2024ء کو نیشنل ٹیرف کمیشن (NTC) کے عہدیداران کے ساتھ ایک زوم میٹنگ کا انعقاد کیا جس میں تفصیل سے اپنے موقف کا اعادہ کیا گیا۔ انہیں باور کرایا گیا کہ 6 جون 2005 میں SRO 565(I)2005 کے تحت اولیو کیمیکل انڈسٹری کو مراعات دیتے ہوئے پام اسٹرین کی ڈیوٹی زیرو % کی گئی تھی جو سوپ انڈسٹری کے لئے حکومت کا امتیازی سلوک ہے۔ پام اسٹرین کی موجودہ ڈیوٹی برائے سوپ انڈسٹری PKR 9,050/- PMT ہے۔ اگر سوپ انڈسٹری کے لئے بھی اس کی ڈیوٹی زیرو % کردی جائے تو سوپ انڈسٹری انٹرنیشنل مارکیٹ میں صحت مند مقابلہ کرتے ہوئے دوسرے ممالک کو صابن کی مصنوعات ایکسپورٹ کرسکتی ہے اور بہتر کوالٹی کی لانڈری سوپ و ٹائلٹ سوپ کی مصنوعات بنا کر ایکسپورٹ کے آرڈر حاصل کرسکتی ہے۔ موجودہ ڈیوٹی پر بھی پام اسٹرین درآمد کرکے سوپ انڈسٹری کے بہت سے ممبران مختلف ممالک بشمول افریقن ممالک کو صابن ایکسپورٹ کررہے ہیں۔ اگر پام اسٹرین کی ڈیوٹی سوپ انڈسٹری کے لئے زیرو فیصد کردی جائے تو ایکسپورٹ کی شرح میں خاطرخواہ اضافہ ہوجائے گا۔

مذکورہ میٹنگ کے علاوہ سوپ ایسوسی ایشن نے 19 مارچ 2024ء کو جناب نعیم انور چیئرمین نیشنل ٹیرف کمیشن کو ایک تفصیلی خط ارسال کیا جس میں ان سے درخواست کی گئی کہ وہ اس سلسلے میں عملی اقدامات کریں تاکہ سوپ انڈسٹری ملکی مفاد میں زرمبادلہ کماتے ہوئے زیادہ سے زیادہ صابن کی مصنوعات ایکسپورٹ کرسکے اور بیلنس آف ٹریڈ کی صورت حال بہتر ہوسکے۔

کاسٹک سوڈا Caustic Soda

کاسٹک سوڈا سوپ انڈسٹری کا لازمی اور بنیادی خام مال ہے لیکن گزشتہ سال کاسٹک سوڈا مینوفیکچررز نے 7 بار قیمت میں اضافہ کیا۔ اس سلسلے میں ایسوسی ایشن نے سبھی کاسٹک سوڈا مینوفیکچررز جیسے ستارہ کیمیکل انڈسٹریز فیصل آباد، اتحاد کیمیکل انڈسٹریز لاہور، نمرا انڈسٹریل کیمیکل لمیٹڈ لاہور اور اینگرو پولیمر اینڈ کیمیکل لمیٹڈ کراچی کو مورخہ 22 دسمبر 2023ء کو خطوط ارسال کئے جس میں بطور خاص تحریر کیا گیا کہ ان کا یہ عمل سراسر ناانصافی، غیرمنطقی اور غیر کاروباری ہے۔ خط کے آخر میں چاروں کاسٹک سوڈا مینوفیکچررز سے درخواست کی گئی کہ گزشتہ سال اضافہ کی گئیں قیمتوں کو کم کیا جائے اور مستقبل قریب میں باہمی میٹنگ کا وقت دیا جائے تاکہ جلد از جلد اس مسئلہ کا حل نکالا جاسکے۔ مورخہ 5 جنوری 2024ء کو کاسٹک سوڈا مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے چیئرمین میاں محمد ادریس کا لیٹر موصول ہوا جس میں اس طرح کی وضاحتیں پیش کی گئیں کہ خام مال اور توانائی سیکٹر میں لگاتار قیمتیں بڑھنے کے باعث کاسٹک سوڈا کی قیمت میں اضافہ کیا جارہا ہے۔

تمام کاسٹک سوڈا مینوفیکچررز سے الگ الگ میٹنگ کرنا ایک دشوار گزار کام ہے لہذا ایسوسی ایشن نے مناسب سمجھا کہ تمام کاسٹک سوڈا مینوفیکچررز کو اجتماعی طور پر مدعو کرلیا جائے۔

کافی دن انتظار کے بعد ہماری ایسوسی ایشن نے 12 جنوری 2024ء کو ہوٹل موون پک کراچی میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا جس میں ستارہ

کیمیکل، اتحاد کیمیکل، نمر انڈسٹریل کیمیکل اور اینگرو پولیمر کیمیکل کے نمائندوں کو جوائنٹ میٹنگ کے لئے مدعو کرلیا تا کہ ان سے گفتگو کر کے باری باری ان کا موقف معلوم کیا جائے کہ ایک ہی سال میں کاسٹک سوڈا کی قیمت میں 7 مرتبہ اضافہ کرنے کے پس پشت کیا وجوہات ہیں۔ ایسوسی ایشن نے میٹنگ کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں انڈسٹری چلانے اور کاروبار کرنے کے حالات بہت خراب ہیں لیکن سوپ انڈسٹری گزشتہ کئی سالوں سے صابن کے ریٹ میں اضافہ نہیں کررہی لہذا تمام کاسٹک سوڈا مینوفیکچررز سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ سوپ انڈسٹری کو کچھ ریلیف ضرور دیں تا کہ ہماری انڈسٹریز چل سکیں۔ یہ بات تقریباً سبھی کے علم میں ہے کہ ڈٹرجنٹ کی موجودگی میں واشنگ سوپ کا بزنس ختم ہوتا جارہا ہے۔ بالخصوص پنجاب کے سوپ مینوفیکچررز اور کاٹیج انڈسٹری والوں کو کاسٹک سوڈا کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر بہت تشویش ہے کیونکہ ان کے کاروبار کا دارومدار لانڈری سوپ پر منحصر ہے۔ آج کی اس میٹنگ کا فائدہ جب ہوگا کہ آپ سبھی کاسٹک سوڈا کی قیمت میں کچھ نہ کچھ کمی ضرور کریں۔

سب سے پہلے اینگرو کیمیکل کے جناب عمران بلوچ نے کہا کہ انرجی سیکٹر، خام مال اور دیگر اخراجات میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے جس کے باعث ہم کاسٹک سوڈا کی قیمت بڑھانے پر مجبور ہیں۔ پہلے بجلی کا بل 50 کروڑ روپے آتا تھا، جواب بڑھ کر 80 کروڑ ہو گیا ہے۔ ہماری کمپنی Listed ہے، آپ چاہیں تو ہماری بیلنس شیٹ دیکھ سکتے ہیں۔

سوپ ایسوسی ایشن کے ممبر نے اتحاد کیمیکل کے جناب حسان آغا سے درخواست کی کہ وہ سوپ مینوفیکچررز کو کچھ ریلیف دیں اور کہا کہ آپ لوگ قیمت میں اضافے کی جو وجوہات بیان کررہے ہیں، وہ کسی حد تک منطقی ہیں لیکن چونکہ کاسٹک سوڈا صابن کا بنیادی اور لازمی جزو ہے، اس میں کچھ ریلیف دیں گے تو ہماری انڈسٹری چل سکے گی ورنہ عنقریب ہماری انڈسٹریز بند ہو جائیں گی۔ سوپ انڈسٹری کے نمائندے نے ستارہ کیمیکل کے نمائندوں سے کہا کہ دوسرے کاسٹک سوڈا مینوفیکچررز کہتے ہیں کہ اگر ستارہ کیمیکل قیمت کم کردے تو ہم بھی کمی کر دیں گے۔ لہذا آپ سے درخواست کی جاتی ہے کہ قیمت میں کچھ کمی کریں۔ ایک اور اہم بات جس کی طرف توجہ دلانا ضروری سمجھتا ہوں کہ جب کاسٹک سوڈا کے ریٹ بڑھنے والے ہوتے ہیں تو لوگ اپنی ضرورت سے زیادہ کا آرڈر کردیتے ہیں۔ ان کا یہ عمل درست نہیں۔ تمام کاسٹک سوڈا مینوفیکچررز سے درخواست کی جاتی ہے کہ جو کمپنی جتنا مال ہمیشہ لیتی ہے، انہیں اتنا ہی دیں، آرڈر کیا گیا اضافی مال ہرگز نہ دیں۔ سوپ ایسوسی ایشن کے ممبر جناب محمد علی ضیاء نے کہا کہ پاکستان میں سبھی انڈسٹریز والوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ انڈسٹریز کو جب تک حکومت کی جانب سے کچھ ریلیف نہیں ملے گا تو انڈسٹریز کی بقاء ناممکن ہوگی۔ ہم بار بار کاسٹک سوڈا مینوفیکچررز سے قیمت میں کمی کرنے کی درخواست کرتے ہیں، گویا ہم غلط سمت میں جدوجہد کررہے ہیں۔ اخراجات اتنے زیادہ ہوگئے ہیں کہ پروڈکٹ کی پرائس کم نہیں کی جاسکتی۔ میری ایکسپورٹ پچھلے 6 ماہ سے ختم ہو چکی ہے، پہلے بھی No Profit پر ایکسپورٹ کررہا تھا لیکن اب تو سراسر نقصان ہو رہا ہے۔ جب تک پروڈکٹ عام صارف کی قیمت خرید میں نہیں آتی، اس وقت تک پرائس کے معاملات ٹھیک نہیں ہوسکتے۔ انڈسٹری کی مشکلات کے خاتمہ کے لئے FPCCI کے پلیٹ فارم سے ہم سب کو اجتماعی کوشش کرنی چاہئے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم سب وفود کی شکل میں جا کر حکومتی عہدیداران سے ملاقات کریں تا کہ پاکستان میں تمام انڈسٹریز کے

لئے آسانیاں ہوں۔ فیڈریشن کے صدر عاطف اکرام شیخ خود انڈسٹری والے ہیں، ان سے بات کرکے آپس میں اتحاد پیدا کریں اور ستارہ کیمیکل کے میاں ادریس سمیت مختلف انڈسٹری کے لوگ وفود کی شکل میں اسلام آباد جائیں اور حکومت کے اعلیٰ عہدیداروں سے ملاقات کریں اور انہیں باور کرائیں کہ جب تک حکومت کی جانب سے انڈسٹریز کو ریلیف نہیں ملے گا، اس وقت تک ملک کی معاشی اور اقتصادی صورت حال بہتر نہیں ہوسکتی۔

کاسٹک سوڈا مینوفیکچررز کے ساتھ یہ میٹنگ اس عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی کہ عنقریب ہم سب انڈسٹری والے وفود کی صورت میں حکومت کے اعلیٰ عہدیداروں سے ملاقات کریں گے۔

میمورنڈم اینڈ آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن میں چند تبدیلیاں

Few Amendments in Memorandum & Articles of Association

جیسا کہ آپ سبھی کے علم میں ہے کہ پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کا قیام 1968ء میں ہوا تھا۔ گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف کامرس نے لائسنس نمبر 79 انڈر سیکشن 3 آف ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈیننس 1961 کے تحت 29 جون 1968ء کو جاری کیا۔ بعدازاں DGTO نے 22 نومبر 2011ء کو نیا لائسنس نمبر 63 جاری کیا جو ہمیں 12 جون 2012ء کو موصول ہوا۔

ایسوسی ایشن نے میمورنڈم اینڈ آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کو اپ ڈیٹ کرنے اور چند تبدیلیاں کرانے کے لئے Benchmark Consulting Compnay کی خدمات حاصل کیں۔ اس سلسلے میں ایسوسی ایشن نے لیٹر نمبر PSMA/148/02/691/2024 بتاریخ 7 فروری 2024ء DGTO کو ارسال کیا جس میں ان سے درخواست کی گئی کہ ہم میمورنڈم اینڈ آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کو اپ ڈیٹ کرنا چاہتے ہیں۔ براہ کرم ہمیں اس کی اجازت دی جائے۔ مورخہ 28 فروری 2024ء کو ہمیں DGTO کے آفس سے ای میل موصول ہوئی جس میں ہمیں ہدایت دی گئی کہ ٹریڈ آرگنائزیشن ایکٹ 2013ء اور کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت ہم میمورنڈم اینڈ آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کو Amend / Update کر سکتے ہیں۔ لہذا ہم نے ایک کورنگ لیٹر PSMA/148/03/693/2024 مورخہ 8 مارچ 2024ء کو پرانا میمورنڈم اور Updated میمورنڈم اینڈ آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کی Hard اور Soft کاپی DGTO کو ارسال کیں لیکن DGTO کے آفس سے ابھی تک میمورنڈم اینڈ آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن اپ ڈیٹ ہوکر موصول نہیں ہوا۔